سوال

(282) بیوی کی وفات کے بعد شوہر زر مہر کس کے سپرد کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی عورت مرجائے اور دین مہر نہ بخشا ہو۔ ماں باپ بھی اس کے مرگئے ہیں، صرف بھائی بہن زندہ ہیں تو اس حال میں شوہر اس کا مہر کس کو ادا کرے گا یا کس سے معاف کرائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت نے اولاد نہیں چھوڑی ہے تو اس کے مہر میں سے

(بعد تقدیم ما تقدم علی الارث ورفع موانعہ) نصف شوہر کا حق ہے۔

باقی نصف عورت کے بھائی بہن کا ہے۔ اگر باقی ادا کرے تو انھی کو ادا کرے اور معاف کرائے تو انھی سے معاف کرائے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے :

وَلَكُم نِصفُ ما تَرَكَ أَزو‌ٰجُكُم إِن لَم يَكُن لَهُنَّ وَلَدٌ ... ١٢ ... سورة النساء

"اور تمہارے لیے اس کا نصف ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو"

وَإِن كانوا إِخوَةً رِجالًا وَنِساءً فَلِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ ... ١٧٦ ... سورة النساء

"اور اگر وہ کئی بھائی بہن مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر ہو گا"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

كتاب النكاح، صفحہ: 487

محدث فتویٰ